Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۲۰۶

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱	۶ محرم ۱۳۹۸ھ ⁕ ۱۷ فتح ۱۳۵۶ہش ⁕ ۱۷ دسمبر ۱۹۷۷ء	نمبر ۲۸۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ فتح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ربوہ ۱۶ فتح۔ آج جامع مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر پڑھائی حضور نے خطبہ جمعہ میں بتایا کہ اسلامی شریعت انسان کے لئے ہر پہلو سے بزرگی اور شرف کے سامان مہیا کرتی ہے وہ جہاں روحانی ترقیات پر روشنی ڈالتی ہے وہاں دنیوی نعماء سے بھی انسان کو محروم نہیں رکھتی یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ربّنا اٰتنا فی الدُّنیا حسنۃً و فی الاٰخرۃ حسنۃ کی دعا سکھائی جس میں آخرت کی حسنات کے ساتھ ساتھ دُنیا کی حسنات کے لئے بھی کوشش کرنے کی تلقین کی گئی ہے اور بتایا ہے کہ ہمیں حسناتِ دُنیا کی کوشش تو بے شک کرنی چاہیئے لیکن محض اس کوشش پر بھروسہ کبھی نہیں کرنا چاہیئے اور ہمیشہ دعا کرتے رہنا چاہیئے کہ ہم حسناتِ دُنیا کو ایسے طور پر حاصل کریں جو کہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے قُرب کا موجب ہوں۔ حضور نے فرمایا اسلامی تعلیم نے دُنیوی لحاظ سے شرف اور بزرگی حاصل کرنے کے لئے (باقی صفحہ ۳ پر)

ولادت باسعادت

۱۲-۱۳ دسمبر ۱۹۷۷ء کی درمیانی شب کو مکرم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے بچی عطا فرمائی ہے، الحمد للہ۔

نومولودہ بچّی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب (ناظر اعلیٰ) اور محترمہ صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ (بنت حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ) کی پوتی ہے اور محترم سید داؤد مظفر شاہ صاحب و صاحبزادی امۃ الحکیم بیگم صاحبہ (بنت حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ) کی نواسی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس بچّی کو لمبی باصحت و بااقبال زندگی دے اور اسے والدین، خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

دین چاہتا ہے کہ مصاحبت ہو اور مصاحبت کیلئے ضروری ہے کہ دوست بار بار یہاں آئیں

وہ لوگ جو بار بار مرکز میں نہیں آتے میں یہی کہوں گا کہ اُنہوں نے جیسے چاہیئے تھا سلسلہ کی قدر نہ کی

”دین تو چاہتا ہے کہ مصاحبت ہو پھر مصاحبت ہو۔ اگر مصاحبت سے گریز ہو تو دینداری کے حصول کی اُمید کیوں رکھتا ہے۔ ہم نے بار بار اپنے دوستوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ بار بار یہاں آکر رہیں اور فائدہ اُٹھائیں مگر بہت کم توجہ کی جاتی ہے۔ لوگ ہاتھ میں ہاتھ دے کر دین کو دُنیا پر مقدم کر لیتے ہیں مگر اس کی پرواہ کچھ نہیں کرتے۔ یاد رکھو قبریں آوازیں دے رہی ہیں اور موت ہر وقت قریب ہوتی جارہی ہے۔ ہر ایک سانس تمہیں موت کے قریب کرتا جاتا ہے اور تم اسے فرصت کی گھڑیاں سمجھتے ہو۔ اللہ تعالیٰ سے مکر کرنا مومن کا کام نہیں ہے۔ جب موت کا وقت آگیا پھر ایک ساعت آگے پیچھے نہ ہوگی۔ وہ لوگ جو اس سلسلہ کی قدر نہیں کرتے اور انہیں کوئی عظمت اس سلسلہ کی معلوم ہی نہیں اُن کو جانے دو۔ مگر ان سب سے بدقسمت اور اپنی جان پر ظلم کرنے والا تو وہ ہے جس نے اس سلسلہ کو شناخت کیا اور اس میں شامل ہونے کی فکر کی لیکن پھر اس نے کچھ قدر نہ کی۔ وہ لوگ جو یہاں آکر میرے پاس کثرت سے نہیں رہتے اور اُن باتوں کو جو خدا تعالیٰ ہر روز اپنے سلسلہ کی تائید میں ظاہر کرتا ہے نہیں سُنتے اور دیکھتے وہ اپنی جگہ کیسے ہی نیک، متّقی اور پرہیزگار ہوں مگر میں یہی کہوں گا کہ جیسا چاہیئے اُنہوں نے قدر نہ کی۔ میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ تکمیل علمی کے بعد تکمیل عملی کی ضرورت ہے اور تکمیل عملی بدوں تکمیل علمی کے محال ہے اور جب تک یہاں آکر نہیں رہتے تکمیل علمی مُشکل ہے۔“

(الحکم ۱۷ ستمبر ۱۹۰۱ء)

پبلشر: مسعود احمد ⁕ پرنٹر: سید عبد الحی ⁕ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ⁕ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
۱۷ر فتح ۱۳۵۶ھش
۱۷ر دسمبر ۱۹۷۷ء

جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والوں کی لازوال خوش نصیبی

ہمارے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکات میں سے ایک عظیم برکت یہ ہے کہ اس میں خاص تعہد سے سال بہ سال شرکت کرنے والوں کے حصہ میں ایک لازوال خوش نصیبی آتی ہے۔ خوش نصیبی یہ ہے کہ وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اُن پُر درد و پُرسوز دعاؤں کے وارث بنتے ہیں جو حضور علیہ السلام ان کے لئے پہلے ہی کر گئے ہیں۔ جن ارفع دینی اغراض کی خاطر خدائی حکم کے ماتحت اس جلسہ کی بنیاد رکھی گئی تھی ان میں سے ایک غرض یہ بھی تھی کہ جو احباب محض للہ ربانی باتوں کو سننے کے لئے دُور و دراز کا سفر اختیار کر کے مرکزِ سلسلہ میں آئیں ان کے لئے حضور علیہ السلام کو خاص توجہ پیدا ہو اور حضورؑ ان کی فلاح و نجاح کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعائیں کریں۔ چنانچہ حضور اقدسؑ نے اس غرض کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

"نیز ان دوستوں (یعنی جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والے احباب) کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائیگی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"
(آسمانی فیصلہ)

حضور علیہ السلام کی ان دعاؤں کا جو حضورؑ جلسہ سالانہ میں سال بہ سال شرکت کرنے والوں کے لئے (تاحیات) کرتے چلے گئے وارث بننا بہت بڑی خوش نصیبی پر دلالت کرتا ہے کیونکہ جیسا کہ خود حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے "اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور کرامتِ خاص سے حضورؑ کی دعاؤں اور توجہ کو ہماری پاک استعدادوں کے ظہور و بروز کا وسیلہ ٹھہرایا ہے" حضورؑ کی ان دعاؤں کا وارث بنے بغیر ہمیں وہ نور عطا نہیں ہو سکتا جس سے انسان نفس اور شیطان کی غلامی سے آزاد ہو جاتا ہے اور بالطبع خدا تعالیٰ کی راہوں سے محبت کرنے لگتا ہے اور اُس کے مقبول بندوں میں شمولیت کے شرف سے نوازا جاتا ہے۔ سو جلسہ سالانہ میں خاص تعہد کے ساتھ سال بہ سال شرکت کر کے حضور علیہ السلام کی ان مقبول دعاؤں کا وارث بننا بلاشبہ بہت بڑی اور لازوال خوش نصیبی پر دلالت کرتا ہے۔ بھلا کون احمدی ہوگا جو استطاعت اور طاقت رکھنے اور موانع قویہ کے نہ ہونے کے باوجود اس لازوال خوش نصیبی سے اپنے آپ کو محروم رکھنے کا خیال بھی دل میں آنے دے۔ ہر کسی کی یہی خواہش اور تڑپ ہوتی ہے کہ وہ اُڑ کر مرکزِ سلسلہ میں پہنچے اور جلسہ سالانہ میں شرکت کر کے ایک لازوال خوش نصیبی میں حصہ دار بنے۔ اسی لئے احبابِ جماعت جلسہ سالانہ قریب آتے ہی دیوانہ وار یہاں کھنچے چلے آتے ہیں اور بحمد اللہ تعالیٰ آتے بھی ہیں ہر سال پہلے سے بڑھ کر تعداد میں۔

انشاء اللہ العزیز مسیح محمدی کے پروانے امسال بھی والہانہ انداز میں دیوانہ وار آئیں گے اور پہلے سے بھی زیادہ تعداد میں آئیں گے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مقبول دعاؤں کے وارث بن کر لازوال خوش نصیبی میں حصہ دار بننے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں گے۔ اس لئے کہ ؎

ہے یہ تقدیر خداوند کی تقدیروں سے

---

* آرٹ پیپر کے خوبصورت گردپوش کے باوجود قیمت فی نسخہ صرف ۱۸ روپے مقرر کی گئی ہے جو موجودہ گرانی کے دَور میں ہرگز زیادہ نہیں ہے۔ اور اتنی کم قیمت اسی لئے رکھی گئی ہے کہ اس بیش بہا علمی خزانہ سے زیادہ سے زیادہ احباب فائدہ اُٹھا سکیں۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کا ادارہ اس خدمت پر بجا طور پر مبارکباد کا مستحق ہے۔ اللہ تعالیٰ اس ادارے اور اُن جملہ اصحاب کو جنہوں نے اس کی تدوین، مسودہ کی نظر ثانی اور ترتیب و حواشی کی تکمیل میں محنت اور اخلاص سے خدمات انجام دیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

احباب کو چاہیئے کہ وہ اس بیش بہا علمی خزانہ کو ہاتھوں ہاتھ لیں اور اس کا بالاستیعاب مطالعہ کر کے اس سے کما حقہٗ فائدہ اُٹھائیں۔ کتاب الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گول بازار ربوہ سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

تبصرے

خطباتِ محمودؓ (جلد دوم)

فرمودہ:- المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
شائع کردہ:- فضل عمر فاؤنڈیشن۔ ربوہ
سائز:- ۲۰×۲۶/۸ — ضخامت:- ۲۵۴ صفحات — قیمت فی جلد:- ۱۸ روپے
ملنے کا پتہ:- الشرکۃ الاسلامیہ۔ گول بازار ربوہ

ہمارے جلسہ سالانہ کی ایک عظیم الشان برکت یہ بھی ہے کہ جہاں اس میں شرکت کرنے والے خوش نصیب احباب کو علم اور معرفت کو ترقی دینے والے حقائق و معارف اور ربانی باتیں سننے کا انمول موقع میسر آتا ہے وہاں ہر سال ہی اس موقع پر مرکز کے اشاعتی اداروں کی طرف سے بیش بہا علوم و معارف اور حقائق و دقائق پر مشتمل نئی کتب شائع کی جاتی ہیں اور احباب کو یہ علمی خزانے حاصل کر کے انہیں اپنے پاس محفوظ رکھنے اور ان سے مستقل طور پر فائدہ اُٹھانے کی سعادت بھی میسر آتی ہے۔

امسال فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ نے "خطباتِ محمودؓ" کی جلد دوم بہت اہتمام سے شائع کرنے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ یہ جلد سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نہایت ہی پُر معارف ۴۲ خطباتِ عیدالاضحیٰ پر مشتمل ہے۔ یہ خطبات علوم و معارف کا بیش بہا بلکہ انمول خزینہ ہیں۔ عیدالاضحیٰ کے فلسفہ، اس کی حکمت اور اس میں پوشیدہ سبق کا کوئی پہلو ایسا نہیں جس پر ان خطبات میں وجد آفریں انداز میں روشنی ڈال کر غلبۂ اسلام کی خاطر قربانیاں پیش کرنے اور نسلاً بعد نسلٍ پیش کرتے چلے جانے کی اہمیت اور اس کے عملی تقاضوں کو واضح نہ کیا گیا ہو۔ عیدالاضحیٰ کے فلسفہ، حکمت اور اس میں پوشیدہ سبق کے جن ہمہ گیر پہلوؤں پر ان خطبات میں سیر حاصل بحث کی گئی ہے ان میں سے بعض پہلوؤں کا تذکرہ اس بیش قیمت کتاب کی افادیت کو واضح کرنے کا موجب ہوگا۔ سو چند پہلو یہ ہیں:-

(۱) عیدالاضحیٰ ایک عظیم قربانی کی یادگار ہے (۲) قربانی کے احکام اور ان کی حکمت (۳) دینی اغراض کے لئے جو سفر اختیار کیا جاتا ہے اس کی کامیابی کا انحصار مجاہدہ اور دعاؤں کی قبولیت پر ہے (۴) دنیا میں وہی قوم زندہ و پائندہ رہ سکتی ہے جو نسلاً بعد نسلٍ اپنی اولاد کی تربیت اور اخلاق کا خیال رکھتی اور ان میں قربانیوں کی رُوح پیدا کرتی رہے۔

(۵) عیدالاضحیٰ اس عزم کا اظہار ہے کہ رضائے الٰہی کے حصول کے لئے جان و مال حتیٰ کہ اولاد تک کو قربان کرنے سے دریغ نہیں کیا جائے گا (۶) قربانی اور اس کے ثواب کا دارومدار ہر انسان کے حسنِ نیت اور خلوصِ دل پر ہے (۷) آباؤ اجداد کی طرف سے ورثہ میں ملنے والی خوشی کا استحقاق قربانی و ایثار کے ذریعہ ہی قائم رہ سکتا ہے (۸) نماز، روزے اور زکوٰۃ کی طرح حج بھی ایک ضروری فریضہ ہے جس کی ادائیگی کے لئے ہر مسلمان کو اپنے دل میں غیر معمولی جذبہ اور شوق پیدا کرنا چاہیئے (۹) عیدالاضحیٰ یہ سبق دیتی ہے کہ ہم اسلام کی تبلیغ کے لئے باہر نکل جائیں اور ویران دنیا کو روحانیت سے آباد کر دیں تا ہمیں بھی اسمٰعیلی برکات سے حصہ وافر عطا ہو۔

(۱۰) اگر جماعتِ احمدیہ کا ہر فرد اسماعیلی نمونہ بن جائے تو دنیا کی ساری طاقتیں مل کر بھی احمدیت کو نہیں مٹا سکتیں (۱۱) خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں کرنا ہی حقیقی عید ہے (۱۲) اسلام کی عالمگیر ترقی کے لئے ہر احمدی مرد کو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام اور ہر احمدی عورت کو حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کے نقشِ قدم پر چلنا چاہیئے۔

یہ چند پہلو ہم نے بطور نمونہ پیش کئے ہیں ورنہ حقیقت یہ ہے کہ ان پُر معارف و بلیغ خطبات میں عیدالاضحیٰ کے صدہا پہلوؤں پر ایسے پُر اثر انداز میں روشنی ڈالی گئی ہے کہ قاری کی رُوح بے اختیار جھوم اُٹھتی ہے۔

فضل عمر فاؤنڈیشن نے عمدہ کاغذ اور دیدہ زیب کتابت و طباعت کے ساتھ علوم و معارف کے اس بیش بہا خزانے کو کتابی شکل میں پیش کر کے اور اس طرح احبابِ جماعت کی روحانی سیری و سیرابی کا سامان مہیا کر کے ایک بڑی خدمت انجام دی ہے۔ پھر اس کتاب کی تدوین کا کام بورڈ آف ڈائریکٹرز فضل عمر فاؤنڈیشن کی خواہش کے مطابق محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی نگرانی میں انجام پایا ہے۔

فہرست مضامین کے علاوہ تفصیلی اشاریہ بھی درج کیا گیا ہے تاکہ احباب متعلقہ مضمون یا حوالہ بآسانی نکال کر اس سے استفادہ کر سکیں۔ پھر ان خطبات میں جو حوالہ جات آتے ہیں یا جو تاریخی واقعات اور علمی و ادبی نکات بیان کئے گئے ہیں اُن کے اصل مآخذ کی نشاندہی بھی کی گئی ہے تاکہ جو اصحاب اصل مآخذ سے استفادہ کرنا چاہیں بآسانی استفادہ کر سکیں۔

بہت عمدہ اور قیمتی کاغذ، اعلیٰ کتابت، دیدہ زیب طباعت، بہت مضبوط جلد اور *

(باقی کالم اول پر اداریہ کے نیچے ملاحظہ ہو)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل مورخہ ۱۷ دسمبر ۱۹۷۷ء

تنزانیہ کے ایک مخلص احمدی

مکرم میاں عبدالغنی صاحب فاروق کی وفات

محترم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل سیکرٹری حدیقۃ المبشرین ربوہ

چند روز گزرے مکرم میاں عبدالغنی صاحب فاروق جو سونگیا کی احمدیہ جماعت کے گزشتہ چند سالوں سے پریذیڈنٹ تھے۔ وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

سنہ ۱۹۳۸-۳۹ء کی بات ہے مرحوم جو گجرات کاٹھیاواڑ کے علاقہ کے رہنے والے تھے۔) مع اپنے دو ساتھیوں کے جن میں سے ایک اسماعیلی مسٹر بندعلی اور دوسرے ہندو مسٹر پارمار تھے۔ تینوں ایک ہی علاقہ کے رہنے والے تھے۔ اور دوست تھے۔ بدقسمتی سے کسی جرم کے ارتکاب میں گرفتار ہو گئے۔ اور دو تین سال قید کی انہیں سزا ہو گئی۔ میاں عبدالغنی سنی العقیدہ تھے۔ تینوں بٹورا (تنزانیہ) کی سنٹرل جیل میں اپنی قید کا عرصہ گزار رہے تھے۔ خاکسار ان دنوں بٹورہ میں تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں مقیم تھا۔ اور علاوہ دیگر جد وجہد کے گورنمنٹ افریقن سکول اور جیل خانہ میں بھی حکومت کی اجازت سے طالب علموں اور قیدیوں کو مذہبی اخلاقی اور روحانی تعلیم دینے کیلئے باقاعدگی سے جایا کرتا تھا۔ اور یہ سلسلہ کئی سال تک جب تک خاکسار بٹورہ میں رہا۔ جاری رہا۔ بعد میں دوسرے علاقوں میں بھی سکولوں اور جیلوں میں عیسائی مشنریوں کی طرح ہم اسلام کی تعلیم اور تبلیغ اور اخلاقی و دینی تعلیم اسلام کیلئے جاتے۔

بٹورا جیل میں اکثریت افریقن قیدیوں کی تھی۔ مسلمان قیدی۔ عیسائی قیدی اور لامذہب قیدی سب کے سب اپنی اپنی مرضی اور خوشی سے خاکسار کی جس دن باری ہوتی کلاس میں آ جاتے۔ یہ سلسلہ کئی سال جاری رہا۔ بہت سے عیسائی قیدیوں نے اسلام قبول کیا۔ بہت سے لامذہب اور مسلمان قیدیوں نے اپنی حالت کو سنوارا اور احمدیت قبول کرلی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری اس جدوجہد کے نتیجہ میں افریقن سکولوں اور افریقن جیلوں سے بعض بڑے اچھے پھل ملے۔ چوروں کے قطب بننے کا نظارہ دیکھنے کا موقعہ ملا۔

ان تینوں نے نہ صرف دینی و اخلاقی اور روحانی اقدار کے متعلق تعلیم حاصل کی بلکہ اردو زبان بھی اس عرصہ میں سیکھ لی۔ بالخصوص میاں عبدالغنی صاحب فاروق اور مسٹر بندعلی نے۔ اور باقاعدگی سے اخبار الفضل کا مطالعہ کرنے لگے۔ اردو اور سواحیلی کی کتب جو ہماری طرف سے ان کو دی جاتیں ان کو بھی پڑھتے۔ گویا جیل ان کیلئے ایک اخلاقی اور دینی تعلیم کی درسگاہ بن گئی۔ اس دوران میں ان دونوں نے احمدیت قبول کرلی۔ مجھے بہت اچھی طرح یاد ہے جب ۱۹۳۹ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی خلافت کی سلور جوبلی منائی گئی تو ان تینوں قیدیوں نے از خود انتہائی اخلاص و محبت سے اس جیب خرچ سے جو حکومت کی طرف سے ان کو ملتا تھا۔ خاص رقم سلور جوبلی فنڈ کے لئے بھی دی۔ بعد ازاں وہ وقت آیا کہ ان کا عرصہ قید ختم ہو گیا۔ اور ان کو رہائی حاصل ہوئی رہائی کے بعد ایک نئی زندگی۔ روحانی زندگی اخلاقی اقدار کی زندگی انہیں نصیب ہوئی۔ تینوں کاروبار کے سلسلہ میں کچھ عرصہ بٹورہ میں مصروف رہے اور پھر تنزانیہ کے مختلف علاقوں میں روزگار کی تلاش کے لئے نکل کھڑے ہوئے۔ میاں عبدالغنی صاحب فاروق نے بٹورہ میں ایک ہوٹل کھول لیا اور جماعت و مشن کے کاموں میں باقاعدگی سے پوری دلچسپی کے ساتھ حصہ لینا شروع کر دیا۔ اور مزید دینی تعلیم کے حصول کا شوق پیدا ہوا۔ کئی سال تک یہاں رہے حتیٰ کہ ایک موقع پر جب احمدیہ مسجد بٹورا کی تعمیر شروع کرنے پر مخالفین نے دنگا فساد کی صورت پیدا کر کے احمدیوں کو زد و کوب کا منصوبہ بنایا اور عملاً ایک جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد لاٹھیوں اور خنجروں کے ساتھ ۱۵ احمدی گھروں پر اچانک حملہ آور ہوئے اور خاکسار کو جو جمعہ کی نماز پڑھ کر فاروق صاحب کے ہاں آیا ہوا تھا قتل کرنے کے ارادہ سے ان کے دروازہ تک پہنچ گئے۔ آناً فاناً فاروق صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ہمت دی اور انہوں نے دروازہ کو بند کر دیا۔ خدا تعالیٰ کی قدرت مخالفین دروازہ توڑنے کی سعی کرتے رہے مگر ناکام رہے اور یہ سمجھے کہ خاکسار فاروق صاحب کی دوکان سے پیچھے کی طرف سے نکل کر اپنے رہائشی مکان پر چلا گیا ہے چنانچہ ایک ہجوم جو ڈنڈوں اور خنجروں سے مسلح تھا خاکسار کے رہائشی مکان پر حملہ آور ہوا۔ میرے اہل و عیال مکان کے اندر تھے۔ قریب تھا کہ ہجوم اندر گھس کر سب کو تہ تیغ کر دیتا مگر مولیٰ کریم نے حفاظت فرمائی اور آناً فاناً پولیس کی نفری اپنے افسروں کے ساتھ کاروں اور جیپوں میں پہنچ گئے۔ دوسری طرف افریقن احمدی خاکسار کے گھر اور اہل و عیال کی حفاظت کیلئے پہنچ گئے۔ متعدد احمدی اس دن زخمی ہوئے۔ ڈیڑھ صد کے قریب بلوائی گرفتار ہوئے۔ بعد میں ان کو جرمانہ و قید کی سزائیں ہوئیں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ زندگی موت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اور وہ وہی کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ مولا کریم نے اس وقت خاکسار کی حفاظت کیلئے مکرم میاں عبدالغنی صاحب فاروق کو نہ صرف ہمت عطا کی بلکہ چابکدستی کے ساتھ اور پوری سمجھ کے ساتھ اس ہمت کو بروئے کار لانے کی انہیں عقل بھی دی۔ کئی دن تک اس بلوہ کی وجہ سے شہر بٹورہ میں خوف و ہراس لوگوں پر طاری رہا۔ مگر الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہماری مدد فرمائی اور فرشتوں نے حفاظت کی۔ وللّٰہ الحمد۔

مکرم میاں عبدالغنی صاحب فاروق ان حادثات کے بعد اپنے اخلاص میں ترقی کرتے گئے۔ حتیٰ خاکسار کے پاکستان واپس آنے کے بعد وہ تنزانیہ کے جنوبی صوبہ کے شہر سونگیا میں چلے گئے اور کئی سالوں سے وہاں مقیم تھے۔ سلسلہ کی خدمت میں بھی ہمیشہ کوشاں رہے۔ چنانچہ مکرم ملک رفیق احمد صاحب مبلغ سونگیا نے اپنے خط میں ایک دفعہ لکھا

"مکرم عبدالغنی صاحب فاروق اکثر آپ کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔ وہ ہماری جماعت کے پریذیڈنٹ ہیں۔ خاص کر بٹورا کا زمانہ یاد کرتے ہیں۔ اور خدا کا شکر کرتے ہیں کہ جیل میں گئے اور اس کی وجہ سے انہیں احمدیت کی نعمت ملی اور آپ فرشتہ بن کر ان کے لئے رحمت کا موجب بنے۔ ان پر خدا تعالیٰ کا خاص فضل ہے۔ ہر ماہ پانچ صد سے آٹھ صد شلنگ چندہ ادا کرتے ہیں۔ ایک بیکری۔ دو دکانیں اور ایک فوٹو سٹوڈیو کے مالک ہیں۔ اور بہت قربانی کرتے ہیں اور ہر لحاظ سے میرے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔ وہ اکثر بیان کرتے ہیں کہ جب بھی میں شیخ صاحب کو خواب میں دیکھتا ہوں تو اس کا مطلب اور تعبیر یہ ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے خاص رحمت ملنے والی ہے۔ روزانہ ہی ہماری ملاقات ہوتی ہے۔ اور کسی نہ کسی صورت میں مولانا آپ کا تذکرہ ہوتا ہے۔ مکرم فاروق صاحب کے اخلاص اور قربانی کو دیکھکر ہر وقت آپ کیلئے دعائیں کرتا ہوں"

سونگیا مشن میں ہمارا کوئی نہ کوئی مبلغ پہلے آتے جاتے رہتے ہیں مگر باقاعدہ مشن کھلنا فاروق صاحب کی مساعی کا نتیجہ ہے اور مخالفت کے باوجود اس کے قیام میں کامیاب ہوئے۔ مشن کیلئے مکرم فاروق صاحب نے شروع سے اپنا مکان دیدیا۔ جماعت میں وہاں وسعت کے پیش نظر دو مزید کمرے مرحوم نے اپنے خرچ پر تیار کروائے علاوہ ازیں مسجد کیلئے ایک بڑا کمرہ اور مبلغ کے دفتر کیلئے بھی ایک کمرہ تعمیر کر دیا۔

مرحوم کو اس بات کی بڑی خواہش تھی کہ بفضل خدا جماعت ترقی کر رہی ہے اس کے لئے الگ مسجد تعمیر ہو۔ چنانچہ مسجد کا پلاٹ لے کر نقشہ تیار کروایا۔ منظور کروایا۔ پلاٹ کے ارد گرد درخت اور باڑ لگوانے کا انتظام کیا۔ اور خواہش تھی کہ جلد مسجد تعمیر ہو۔ کہ خدا تعالیٰ کیطرف سے بلاوا آ گیا۔

جب فاروق صاحب کو علم ہوا کہ ملک رفیق احمد صاحب بطور مبلغ مستقل طور پر سونگیا آئے ہیں تو بے حد خوش ہوئے۔ فوری طور پر ان کی رہائش کیلئے مکان کا انتظام کیا۔ اور دوسرے ہی دن ان کے لئے تبلیغی و تعلیمی کام کرنے کی صورت پیدا کر دی سونگیا اور اردگرد کے احمدیوں کو اطلاع کی۔ انہیں اپنے بچے تعلیم کے لئے بھجوانے کے لئے کہا۔ اور ان کی رہائش کا انتظام کیا۔ ملک رفیق احمد صاحب لکھتے ہیں کہ ان کے کھانے کا سارا خرچ بھی خود ہی برداشت کرتے۔

چندہ دینے اور دوسرے کاموں میں سب سے آگے آگے ہوتے اور خدمت خلق کے کاموں کے لئے ہر وقت تیار رہتے۔ اور تبلیغ سلسلہ کی اس غرض کے لئے اپنی جیب سے رقم دی ہوئی تھی۔ کہ جب بھی کوئی مسکین اور حاجت مند آئے اور دینی علم کا شوق بھی رکھتا ہو اس فنڈ سے اس کی امداد کی جائے۔ کتب خرید کر دی جائیں۔

مرحوم کو تبلیغ کا بہت شوق تھا۔ اور تربیتی امور کا خاص خیال رکھتے تھے۔ مرحوم ہر ماہ اپنے گھر میں اجلاس منعقد کراتے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہالینڈ مشن میں عید الاضحیٰ کی تقریب سعید

مکرم مولوی ناصر احمد صاحب شمس مبلغ مقیم ہالینڈ

عید الاضحیٰ کے انتظامات

امسال بھی ہالینڈ مشن میں احباب جماعت اور مختلف ممالک کے مسلمان بھائیوں اور غیر مسلم دوستوں نے عید الاضحیٰ کی مبارک تقریب ۲۲ نبوت ۱۳۵۶ھش بمطابق ۲۲ نومبر ۱۹۷۷ء بروز منگل بفضلہ تعالیٰ پوری شان و شوکت اور پُر وقار طور پر منائی۔ اور اس عظیم الشان اور نہایت ہی بابرکت موقع سے متمتع ہوئے۔ ذوالحج کا مبارک مہینہ شروع ہوتے ہی بیشتر ہی لوگوں کی طرف سے عید الاضحیٰ کے بارہ میں استفسارات شروع ہو گئے احباب کی طرف سے خطوط، ٹیلیفون کے ذریعہ اور خود مسجد آکر نماز عید کے اوقات سے آگاہی حاصل کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ یورپ میں چونکہ عید کا دن رخصت کا دن نہیں ہوتا اور لوگوں کو اس دن خاص طور پر رخصت حاصل کرنی ہوتی ہے اور اس کیلئے یہ ضروری ہے کہ ہفتہ عشرہ قبل درخواست دی جائے۔ اس لئے ہمارے مشنوں کی طرف سے عیدین پر اسبات کا خاص طور پر اہتمام کیا جاتا ہے کہ جملہ مسلمان بھائیوں کو معین تاریخ سے عین وقت پر مطلع کیا جائے۔ علاوہ ازیں کوشش کی جاتی ہے کہ اخبارات اور پریس کے ذریعہ حکومت اور دیگر ملازم رکھنے والے اداروں کو اسلام کے ان بابرکت تہواروں کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے۔ تاکہ وہ مسلمان ملازمین کو رخصت دے سکیں۔ چنانچہ عید الاضحیٰ کی معین تاریخ اور نماز کے وقت کا فیصلہ کر کے اس کا اعلان پہلے سے کر دیا گیا۔ ایک ماہوار "السلام" میں بھی شائع کیا گیا۔ اور ایک دعوت نامہ تیار کر کے اسلام میں دلچسپی رکھنے والے احباب کو بھی ارسال کیا گیا۔ عمارت کے اندر اور باہر وقار عمل کر کے احباب جماعت نے صفائی کی۔ مسجد اور ہال کمروں میں لاؤڈ اسپیکر کا انتظام کیا گیا۔ تمام کمروں میں نماز کے لئے فرش بچھا دیا گیا۔ اوپر کی منزل میں مستورات کیلئے علیحدہ نماز پڑھنے کا انتظام کیا گیا۔

نماز عید کا وقت صبح ۱۰ بجے مقرر تھا۔ لیکن اس سے پہلے پہلے مسجد کے دونوں ہال لوگوں سے بھر گئے۔ اوپر کی منزل میں مستورات کا ہال کمرہ بھی بھرا ہوا تھا۔ اور ابھی تک احباب برابر چلے آ رہے تھے۔ اس موقع پر نماز عید میں شمولیت کیلئے ہیگ شہر کے علاوہ کوئی دس عدد مختلف مقامات سے دوست احباب تشریف لائے ہوئے تھے ہالینڈ کے علاوہ کئی دیگر ممالک کے مسلمان بھائی مسجد میں جمع تھے۔ اور یہ اسلامی اخوت و برادری کا عظیم الشان نظارہ عجیب طرح سے دلوں پر اثر انداز ہو رہا تھا۔ علاوہ ازیں کئی غیر مسلم ڈچ احباب بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ انہوں نے بھی نہایت توجہ اور انہماک سے یہ سارا پروگرام دیکھا۔ اور اس اسلامی تہوار، اس کے پس منظر، قربانی اور حج کی عبادت کی اور سنی۔ پھر خطبہ عید سنا۔

نمازِ عید کی ادائیگی

ٹھیک دس بجے مکرم برادرم عبدالحکیم صاحب اکمل انچارج ہالینڈ مشن نے تشریف لا کر نماز عید پڑھائی۔ نماز ختم ہوتے ہی مسجد کے ہال اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ کے دلربا نعرہ سے گونج اٹھے۔ ذکر اللہ کی وجہ سے حاضرین پر ایک وجد کی کیفیت طاری تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے آمدہ مبارکباد کی تار نماز عید کے بعد خطبہ شروع کرنے سے قبل محترم اکمل صاحب نے حاضرین کو پڑھ کر سنائی۔ اس سے جماعت کے دل خوشی اور مسرت سے بھر گئے۔ اور اپنے آقا کی محبت اور شفقت کو دیکھتے ہوئے شکر و امتنان سے لبریز ہو گئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تار کے الفاظ حسب ذیل ہیں:۔

"جماعت ہائے احمدیہ ہالینڈ کے جملہ افراد کو میری طرف سے عید مبارک کا تحفہ پہنچے میں آپ سب کیلئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ جل شانہٗ آپ سب کو اپنی محبت اور رحمت سے نوازتا چلا جائے۔ آمین"

محترم وکیل التبشیر صاحب کی طرف سے مبارکباد کا خط۔ اس موقعہ پر محترم جناب صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب قائمقام وکیل التبشیر تحریک جدید کی طرف سے احباب جماعت کے نام آمدہ "عید مبارک" اور "السلام علیکم" کا پیغام پہنچایا گیا۔ آپ نے اپنے پیغام میں تحریر فرمایا:۔

"عید الاضحیٰ کے مبارک موقع پر میری طرف سے اور دفتر کے سب احباب کی طرف سے آپکو اور آپکے ملک کے سب مبلغین اور تمام بھائیوں اور بہنوں کو عید مبارک کا پیغام پہنچے۔ یہ عید آپ سب کے لئے خوشیوں اور مسرتوں کا باعث ہو اسلام اور احمدیت کی ترقی کا موجب بنے اور سب کیلئے مسرتوں کا پیغام لائے۔ آمین"۔

احباب جماعت نے اس یاد آوری پر ممنونیت کا اظہار کیا۔ اور خوشی و مسرت کے جذبہ سے پُر ہو کر دعاؤں میں لگے رہے۔

خطبہ عید: اس کے بعد محترم اکمل صاحب نے خطبہ کا آغاز کیا۔ سب سے پہلے سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ عید الاضحیٰ اخبار الفضل سے پڑھ کر سنایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ حد درجہ الہی کی طرف توجہ سے سنا گیا۔ اور سب حاضرین کیلئے خاص طور پر ازدیاد ایمان کا باعث ہوا بعدہ آپ نے اس خطبہ کا خلاصہ، قربانی اور حج کی عبادت اور اسکی فلاسفی پر ڈچ زبان میں خطبہ دیا اور دوستوں کو اسطرف توجہ دلائی کہ حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی زبان حال سے ہمیں اسطرف توجہ دلاتی ہے۔ کہ ہم اپنے آپ کو ابراہیمی اور اسماعیلی صفات کے رنگ میں رنگین کریں اور خدا تعالیٰ کی راہ میں کسی قسم کی قربانی پیش کرنے سے دریغ نہ کریں۔ آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ عید الاضحیہ کے ان الفاظ کی طرف جماعت کو خاص طور پر متوجہ ہونے کیلئے کہا۔ جن میں کہ آپ نے جماعت کو نسلاً بعد نسلٍ قربانیاں دیتے چلے جانے کو کہا ہے۔"

پریس انٹرویو

نماز اور خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد محترم اکمل صاحب نے ہالینڈ کے مشہور باتصویر رسالہ RANO RAMA کے نمائندہ کو انٹرویو دیتے ہوئے حج بیت اللہ کی اہمیت اور عید الاضحیٰ کے پس منظر سے آگاہ کرتے ہوئے اس اسلامی عبادت اور دوسرے اسلامی تہواروں کے جملہ پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ رسالہ کا فوٹوگرافر بھی ساتھ آیا ہوا تھا۔ اس نے نماز۔ خطبہ اور دوسرے مواقع کی بہت ساری تصاویر بھی بنائیں۔ اسکے علاوہ ہالینڈ کے شہر HAAR LEM کے سب سے بڑے اخبار HAARLEMS DAGBLAD کے نمائندہ نے بھی اپنے اخبار کے لئے عید الاضحیہ کے بارہ میں ایک تفصیلی انٹرویو لیا۔

دعوت چائے

نماز عید سے فارغ ہونے پر احباب نے روائیتی طریق پر ایک دوسرے کو عید مبارک پیش کی اور مصافحہ اور معانقہ کر کے اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ اس موقعہ پر مشن کی طرف سے حاضرین کی خدمت میں دعوت چائے پیش کی گئی۔ غیر از جماعت اور غیر مسلم ڈچ احباب نے اس میں شرکت کی اسلام اور احمدیت پر معلومات حاصل کیں اور لٹریچر خرید کیا۔

دعوت ظہرانہ

نماز ظہر کے بعد احباب جماعت اور دوسرے دوستوں کی خدمت میں پاکستانی کھانا پیش کیا گیا۔ یکصد سے زائد مرد، مستورات اور بچوں نے اس دعوت میں شرکت کی۔ ہفت روزہ PANO RAMA کے جرنلسٹ اور فوٹوگرافر نے بھی اس میں شرکت کر کے تصاویر اتاریں۔ علاوہ ازیں ایمسٹرڈم یونیورسٹی کے پروفیسر MR. E. M BRUIN اور ان کی بیگم صاحبہ بھی خاص طور پر عید الاضحیٰ کی تقریب سعید میں شرکت کیلئے ایمسٹرڈم سے مشن ہاؤس تشریف لائے ہوئے تھے۔ انہوں نے بھی سارا پروگرام دیکھا اور کھانے کی دعوت میں شرکت فرمائی۔ چائے اور کھانے کی تیاری میں صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ہالینڈ اور ہماری دوسری پاکستانی، ڈچ، سلووینیائی اور انڈونیشین بہنوں نے بہت محنت کی اور ساری رات لگا کر تیاری وغیرہ مکمل کی اور صبح دونوں پروگرام نہایت خوش اسلوبی اور احسن طریق پر سرانجام دیئے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ عید الاضحیٰ کے موقعہ پر قربانی

گزشتہ سال سے ہالینڈ کی حکومت نے قربانی کرنے کی اجازت دی ہوئی ہے۔ چنانچہ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے (EIND HOVEN) آئندہوون شہر میں جماعت کے دوستوں نے مل کر دو عدد گائے کی قربانی دی۔ اس موقعہ پر جماعت کے بہت سے دوستوں اور مستورات نے محنت اور اخلاص سے سب کام پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص اور ایمان میں برکت دے اور سب کو اپنے فضلوں سے نوازے ہمیں مقبول خدمت دین کی توفیق بخشتا چلا جائے اور ہماری حقیر مساعی میں برکت بخشے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۲۳۸۱

میں رضیہ اقبال زوجہ میر ظفر اللہ افریقی قوم مغل پیشہ پرائیویٹ میڈیکل سروس عمر ۱۶ سال، پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
(۱) زیور طلائی ایک تولہ مالیتی اندازاً ۷۰۰/- روپے
(۲) حق مہر مبلغ ۳۰۰۰/- روپے جو بوجہ علیحدگی زر مہر خاوند سے وصول نہیں ہوا اور نہ وصول ہونے کی کوئی امید ہے۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰/- روپے ماہوار آمد بصورت ڈاکٹری پریکٹس ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ۔ رضیہ اقبال محلہ دار الرحمت غربی ربوہ
گواہ شد۔ میر نعیم احمد پسر ڈاکٹر رضیہ اقبال۔
گواہ شد۔ محمد یوسف سیکرٹری مال محلہ دار الرحمت غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۳۸۲

میں محمد یعقوب خان ولد ناظر خان صاحب (مرحوم) قوم پٹھان پیشہ تجارت عمر ۱۲ سال پیدائشی احمدی ساکن بستان افغاناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۱۱/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
(۱) اراضی دو کنال واقع بستان افغاناں مالیتی ۱۵۰۰/- روپے
(۲) مکان رہائشی واقع بستان افغاناں مالیتی ۱۰۰۰۰/- روپے۔
(۳) حویلی واقعہ بستان افغاناں۔ مالیتی ۷۵۰۰/- روپے۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی
اس وقت مجھے مبلغ ۴۰۰/- روپے ماہوار آمد بصورت تجارت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد۔ محمد یعقوب خان بستان افغاناں تحصیل شکرگڑھ ضلع سیالکوٹ۔
گواہ شد۔ محمد اعظم ولد محمد اشرف صاحب مربی سلسلہ احمدیہ گوجرانوالہ (حال ربوہ)
گواہ شد۔ چوہدری عبد الحمید ولد نور محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ بستان افغاناں تحصیل شکرگڑھ ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۲۳۸۳

میں فضل بیگم زوجہ چوہدری غلام علی صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ امور خانہ داری عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۱۱/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
(۱) حق مہر ۵۰۰/- روپے
(۲) چوڑیاں طلائی ۴ تولے مالیتی ۲۴۰۰/- روپے
(۳) کانٹے طلائی ایک تولہ مالیتی ۶۰۰/- روپے
(۴) سنگر مشین سیکنڈ ہینڈ مالیتی ۶۰۰/- روپے
(۵) انگوٹھی طلائی ۱/۲ تولہ مالیتی ۳۰۰/- روپے۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ۔ فضل بیگم محلہ دار العلوم غربی ربوہ
گواہ شد۔ عمر امجد وصیت ۱۰۹۶۹ صدر موصیان محلہ دار العلوم غربی ربوہ
گواہ شد۔ روشن دین واقف زندگی ولد چوہدری فتح محمد صاحب وصیت ۵۰۵۱ دار العلوم غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۳۸۴

میں صفیہ بیگم زوجہ حاجی عبد الرشید صاحب قوم انصاری پیشہ امور خانہ داری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱۱/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔
(۱) حق مہر ۵۰۰/- روپے
(۲) سنگر مشین سیکنڈ ہینڈ مالیتی ۶۰۰/- روپے
(۳) کانٹے طلائی ایک تولہ مالیتی ۶۰۰/- روپے
(۴) چوڑیاں طلائی چھ تولہ مالیتی ۳۶۰۰/- روپے
(۵) انگوٹھی طلائی ۳/۴ تولہ مالیتی ۴۵۰/- روپے
(۶) لاکٹ ۲ تولہ مالیتی ۱۲۰۰/- روپے۔
میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ۔ صفیہ بیگم ۱۱/۱۹ دار العلوم غربی ربوہ
گواہ شد۔ عمر امجد وصیت ۱۰۹۶۹ صدر موصیاں دار العلوم غربی ربوہ۔
گواہ شد۔ روشن الدین احمد ولد چوہدری فتح محمد صاحب وصیت ۵۰۵۱ دار العلوم غربی ربوہ۔

تنزانیہ کے ایک مخلص احمدی مکرم میاں عبد الغنی صاحب فاروق کی وفات (بقیہ صفحہ ۴)

بفضل خدا اس جدوجہد کے نتیجہ میں ان کے متعدد نواسے اور عزیز بھی احمدیت میں داخل ہوگئے سونگیا میں نو احمدیوں کی کثرت کو دیکھ کر بہت خوش ہوا کرتے۔ ہر عید کے موقع پر چائے اور ٹھنڈے مشروب کا بندوبست کرتے اور خود بھی کوئی نہ کوئی تقریر کرتے اور بڑے جوش سے کرتے۔ کسی مشکل اور مصیبت کے وقت خوف کو پاس نہ آنے دیتے۔ ہمیشہ ان کی زبان پر سواحیلی کا یہ کلمہ رہتا MUNGU YUPO خدا موجود ہے۔ ہمیں گھبرانے کی کیا ضرورت ہے!

سونگیا سے چالیس میل دور کے علاقہ کی احمدی جماعتوں نے مسجد کی تعمیر کا کام شروع کیا مرحوم سے جب انہوں نے امداد کے لئے کہا تو دو مسجدوں کی چھت کا سارا سامان دینے کا وعدہ کیا۔ مسجد کی تعمیر مکمل نہ ہوئی تھی کہ ان کی وفات ہوگئی۔ ان کے نواسے مکرم عبد المجید صاحب نے ان کے وعدہ کو پورا کردیا اور سارا سامان دونوں مسجدوں کی چھتوں کا مہیا کردیا۔

مرحوم بہت مخلص اور احمدیت قبول کرنے کے بعد نئی زمین اور نئے آسمان کا ایک حصہ بن گئے تھے۔ دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں داخل کرے۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں ایک لڑکا، دو لڑکیاں اور دس نواسے نواسیاں پیچھے چھوڑی ہیں خدا تعالیٰ ان سب کو اسلام و احمدیت کا سچا خادم اور فدائی بنائے اور جماعت سونگیا (تنزانیہ) کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔

فوری ضرورت برائے کویت

ہمارے پرنسپل کی ہدایت کے مطابق مندرجہ ذیل آسامیوں کے لئے موزوں اور محنتی کاریگر درکار ہیں:-

نام آسامی	تعداد	ماہوار تنخواہ	مدت معاہدہ
راج (پلستر کرنے والے)	۲۰	۹۰/- کویتی دینار	دو سال (قابل تجدید)
مزدور	۲۰	۵۰/- کویتی دینار	

دیگر سہولتیں: رہائش مفت، طبی امداد مفت، خوراک الاؤنس، کرایہ آمد و رفت بذمہ کمپنی۔
تاریخ و مقام انٹرویو: امیدوار ذاتی طور پر معہ پاسپورٹ و شناختی کارڈ
۱۵ دسمبر سے ۱۹ دسمبر تک۔ بوقت ۹ بجے صبح تا ۴ بجے شام تک
نسیم سٹیل فکسر و راج ٹریننگ سنٹر
اندرون موچی گیٹ لاہور، تشریف لائیں
نوٹ: ہمارا کوئی سب ایجنٹ نہیں ہے۔ انٹرویو کے لئے آمد و رفت کا کوئی خرچہ نہ دیا جائے گا۔
خواجہ ٹریڈنگ کمپنی (آر۔ ایل نمبر ۱۰۴۹)

جلسہ سالانہ کے ایام میں دفتر روزنامہ الفضل جلسہ گاہ کے قریب منتقل ہوجائے گا۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رضا کار معلمین کی چوتھی کلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ فرمودہ ۲۰ جنوری ۱۹۷٦ء میں جماعت کی تربیت کے لئے تحریک فرمائی تھی کہ مختلف جماعتوں سے احباب رضا کارانہ وقف کریں تاکہ دیہاتی جماعتوں کو ایک مقامی بلا معاوضہ معلم مل جائے۔ ایسے واقفین کی ضروری دینی تربیت کی غرض سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق مرکزی سہ ماہی کلاسوں کا اجراء ہو چکا ہے چنانچہ اس سلسلہ میں اب تک تین کلاسیں منعقد ہو چکی ہیں اب چوتھی سہ ماہی کلاس انشاء اللہ ۱۰ جنوری ۱۹۷۸ء سے شروع ہو گی۔ مربیانِ کرام اور امراء اور صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہِ مہربانی اپنے اپنے حلقہ اور جماعتوں میں خدام اور انصار کو اس کلاس میں شامل ہونے کی تحریک فرمائیں اور اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب اپنے وقف کی درخواستیں مع کوائف سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ارسال کریں۔

اس تحریک کی اوّلین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں جو تربیت کی بہت محتاج ہیں اور معلمین کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ اس لئے ایسی جماعتیں جہاں معلمین کی ضرورت ہے وہ خاص طور پر اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لئے بھجوائیں تاکہ ان کی تربیتی ضرورت ایک حد تک پوری ہو سکے۔

اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب آتے وقت مقامی پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق ساتھ لائیں نیز موسم کے مطابق اپنا بستر بھی ہمراہ لائیں۔ قیام و طعام کا انتظام مرکز کے ذمہ ہوگا۔

(ناظم ارشاد وقفِ جدید)

کارکناتِ جلسہ سالانہ متوجہ ہوں

تمام کارکنات جن کے نام جلسہ سالانہ پر کام کے لئے لکھے گئے ہیں ۲۲ دسمبر کو ساڑھے دس بجے دفتر لجنہ میں ان کی پہلی حاضری لی جائے گی اور ۲۳ دسمبر کو صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ معائنہ کریں گی ہر کارکن جہاں اس کی ڈیوٹی ہے موجود ہو۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

نقشہ فرائض کارکنان

۱۔ نقشہ فرائض کارکنان جلسہ سالانہ ۷۷ء چھپ چکا ہے جو دفتر جلسہ سالانہ اور مساجد محلہ میں آویزاں کیا جا چکا ہے جملہ کارکنان اپنی ڈیوٹیاں چارٹ میں سے معلوم کر لیں۔

۲۔ ربوہ کے رضاکارانِ جلسہ کی ڈیوٹی کی اطلاع صدر صاحبان محلہ جات کو بھی کر دی گئی ہے۔

۳۔ اگر کسی کو صدر صاحب محلہ کی طرف سے اطلاع نہ ملی ہو اور نہ ہی ان کا نام نقشہ فرائض کارکنان میں چھپا ہو تو وہ کسی دن بعد نماز مغرب دفتر "حاضری و نگرانی معاونین" احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لا کر اپنی ڈیوٹی معلوم کر لیں۔

۴۔ نیز جملہ کارکنان اپنے ناظمین سے فوری مل کر کام کے متعلق ہدایات حاصل کر لیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

هو الشافی

دانت درد کا علاج

دانتوں کے امراض کے متعلق مشورہ اور لٹریچر

مفت

پائیوریا (PYORRHEA) کا مکمل کورس ۱۵/-

کیریز (CARIES) کا مکمل کورس ۱۵/-

پائیوریا منجن (PYORRHEA POWDER) ۲/-

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبر ٦٠٦

کاجل نورِ بصر

آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کے لئے لاجواب تحفہ۔

قیمت ایک روپیہ

دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

مجالس خدام الاحمدیہ میں سبقت الی الخیر کی دوڑ

مکرم قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ انہوں نے اپنے حلقہ کے چندہ اطفال کے ٹارگٹ مبلغ پانچ ہزار روپے کی وصولی مکمل کر لی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اختتام سال میں نصف ماہ سے بھی کم عرصہ باقی رہ گیا ہے دیگر مجالس خدام الاحمدیہ اور تمام جماعت ہائے احمدیہ کے متعلقہ عہدہ داران سے درخواست ہے کہ وہ بھی سبقت الی الخیر کی اس دوڑ میں شامل ہو کر احباب، خواتین اور بچوں سے چندہ وقف جدید سو فیصدی وصول کر کے اختتام سال سے قبل خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

اخبارِ احمدیہ (بقیہ صفحہ اوّل)

ہمیں کئی اصول بھی سکھائے مثلاً تجارت کے ایسے اصول متعین کئے جن پر عمل پیرا ہونا کامیابی کی ضمانت ہے۔ اسلام کہتا ہے کہ تم بے شک تجارت کرو لیکن ساتھ دعا بھی کرو اور تمہارے مال میں اور تمہاری طبیعت میں کسی قسم کا کھوٹ نہیں ہونا چاہیئے ورنہ تمہاری تجارت کبھی کامیاب نہیں ہو گی۔ چنانچہ یہ امر واقعہ ہے کہ آج وہی افراد اور قومیں تجارت میں کامیاب ہیں جو اس پر عمل کر کے اپنی ساکھ کو قائم رکھتی ہیں۔ تجارت کے لئے فراست کی بھی ضرورت ہے اور یہ بھی خدا کی ہی دین ہے اسی فراست کی بدولت مسلمانوں نے اپنے عروج کے زمانہ میں ایسے ایسے کارہائے نمایاں سر انجام دئے جنہیں دیکھ کر آج بھی دنیا دنگ ہے۔ اسلام ہمیں القوی الامین دیکھنا چاہتا ہے یعنی جسمانی لحاظ سے بھی ہم مضبوط ہوں اور اپنی اخلاقی صلاحیتوں کے بھی امین ہوں۔

آخر میں حضور نے فرمایا کہ ہمیں قرآن مجید کا بغور مطالعہ کرنا چاہیئے اور یہ عزم کر لینا چاہیئے کہ ہم نے اسلامی تعلیم کے مطابق ہر شعبہ زندگی میں اس بزرگی اور عزت کو حاصل کرنا ہے جس کے لئے اسلام جیسی عظیم شریعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مسیح دجال اور یاجوج و ماجوج کا ظہور

(انعام یافتہ)

از محمد اسد اللہ قریشی (مربی سلسلہ) قیمت ۱۲ روپے

تاریخ احمدیت کشمیر۔ قیمت ۱۰ روپے

الشرکۃ الاسلامیہ گولبازار ربوہ وغیرہ کتب فروشوں سے طلب فرمائیں!

جلسہ سالانہ

کے مبارک ایام میں حسبِ سابق

حکیم عبد الحمید اعوان

(ابن حکیم نظام جان صاحب مرحوم)

ایوانِ محمود کے سامنے مشہور دواخانہ میں

جلسہ سالانہ کے اوقات کے علاوہ

صبح سات بجے سے رات نو بجے تک

مطب کیا کریں گے!

عورتوں کیلئے علیحدہ حسبِ معمول زنانہ انتظام ہوگا

ہمدردانہ مشورہ اور کامیاب علاج

مطب ناصر دواخانہ

گولبازار۔ ربوہ

فون ۵۳۴

درخواستِ دعا

محترم شیخ مبارک احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) وقفہ وقفہ سے پیٹ میں شدید درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴